بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd S. No. 1411

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱ — پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

فی پرچہ ۱

المصلح

جمعرات

ایڈیٹر۔ عبد القادر بی۔ اے

جلد ۴ ‖ ۴ ماہ امان ۱۳۳۳ ھش ۔ ۴ مارچ ۱۹۵۴ء ‖ نمبر ۵۱

اپنے فیصلوں پر عمل کرانے کے لئے اقوام متحدہ کے پاس فوج کا ہونا ضروری ہے

روٹری کلب کی دعوت میں وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر

لاہور ۳ مارچ۔ وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے اقوام متحدہ کو زیادہ با اختیار بنانے اور تمام بڑی طاقتوں کو اس کا پابند بنانے کے لئے اقوام متحدہ کے منشور میں مناسب ترمیم پر زور دیا ہے۔ آپ گذشتہ رات روٹری کلب کے "عشائیہ" میں تقریر کرتے ہوئے بعض عالمی رجحانات پر روشنی ڈال رہے تھے۔ آپ نے فرمایا جنگ کے امکانات کو کامیابی کے ساتھ ختم کرنے اور دنیا میں دوامی امن قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اقوام متحدہ تخفیف اسلحہ کو اپنا اصل مقصد قرار دے۔ اس ضمن میں آپ نے دوروں اور معائنوں وغیرہ کے ایک مؤثر بین الاقوامی طریق کار کی سفارش کی۔ اور اس امر پر زور دیا کہ اس کے ساتھ اقوام متحدہ کی اپنی فوج بھی ہونی چاہیئے تاکہ اس کے فیصلوں پر باقاعدگی سے عملدرآمد ہوتا رہے۔

فرانس کی نو آبادیاتی پالیسی

چوہدری صاحب موصوف نے دوران تقریر میں فرانس کی نو آبادیاتی پالیسی کا خاص طور پر ذکر کیا اور فرمایا اس پالیسی کا مقصد عربوں اور افریقی باشندوں کی قومی امنگوں کو دبانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ آپ نے اس سلسلے میں فرانسیسی افریقہ الجزائر اور تونس کے حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ فرانسیسی حکام نے حال ہی میں ایک چوورقی رسالہ شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ شہریت کے اعتبار سے تونس کو پاکستان پر سبقت حاصل ہے۔ آپ نے دریافت کیا۔ لیکن کیا سبب ہے کہ پاکستان اپنی اس پسماندگی کے باوجود ایک آزاد اور خودمختار مملکت ہے۔ اور تونس و الجزائر اپنی تمام تر ترقی کے باوجود ابھی تک فرانس کی زیر نگرانی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔

الجزائر

آنریبل وزیر خارجہ نے الجزائر کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا فرانسیسی آئین کے مطابق اسے فرانس کے ایک صوبے کی حیثیت حاصل ہے۔ آپ نے بتایا وہاں عرب باشندوں کی آبادی کا تناسب ۹۰ فیصدی ہے۔ اس کے بالمقابل فرانسیسی باشندے صرف ۱۰ فیصدی کے قریب ہیں۔ لیکن فرانسیسی پارلیمنٹ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

پنجاب کے سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے مجالس قائمہ مقرر کی جائینگی

اسمبلی کے اراکین کو پاکستانی مصنوعات استعمال کرنے کی تلقین۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے فیصلے

لاہور ۳ مارچ۔ پنجاب اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے سرکاری دفاتر کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے سلسلے میں وزراء کی مدد کے لئے مجالس قائمہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مجالس کارکردگی کو بہتر بنانے اور بدعنوانیوں کو دور کرنے کے علاوہ اس امر کی نگرانی بھی کرینگی۔ کہ سرکاری محکمے حکومت کی وضع کردہ پالیسی پر کاربند ہیں یا نہیں۔ صوبائی وزراء ان مجالس قائمہ میں صدارت کے فرائض سرانجام دینگے۔

لیگ پارٹی نے ایک اور قرارداد کے ذریعہ اسمبلی کے اراکین کو تحریک کی ہے۔ کہ وہ پاکستانی مصنوعات استعمال کیا کریں۔

آئندہ تین ماہ کے اندر اندر شام میں عام انتخابات عمل میں لانے کا فیصلہ

فوجی افسروں نے سیاست میں دخل دینے سے کنارہ کشی اختیار کرلی

دمشق ۳ مارچ۔ شام کے نئے صدر ہاشم العطاشی نے اس دستور کو از سر نو نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ جو مجلس دستور ساز نے ۱۹۵۰ء میں منظور کیا تھا۔ انہوں نے صدارت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد جو پہلا حکم جاری کیا ہے۔ اس میں اہل ملک سے وعدہ کیا ہے کہ عام انتخابات کرانے کے لئے عنقریب ایک نیا محکمہ قائم کیا جائے گا۔ امید ہے کہ یہ انتخابات آئندہ تین ماہ کے اندر عمل میں آجائیں گے۔ کل سے کرفیو کا نفاذ بھی ختم کردیا گیا۔ یہ کرفیو حالیہ انقلاب کے بعد نافذ کیا گیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ تمام نئے قواعد و قوانین جو شیشکلی کے دور حکومت میں نافذ کئے گئے تھے۔ اب منسوخ قرار دے دیئے گئے ہیں۔ فوجی افسروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ سیاسی زندگی سے بالکل کنارہ کش ہو جائیں گے۔ کیونکہ سیاست میں مداخلت کی وجہ سے فوج کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ نئی حکومت کے سامنے اس وقت جو سب سے اہم کام ہے۔ وہ حکومت کی مشینری کو کرنل شیشکلی کے آدمیوں سے پاک کرنا ہے۔ چنانچہ اس بارے میں مستعدی سے اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

اسرائیل اور مصر کے درمیان کشیدگی میں تاحال کوئی کمی نہیں ہوئی

نیویارک ۳ مارچ۔ فلسطین میں صلح کی نگرانی کرنے والے بین الاقوامی کمیشن کے سربراہ نے اپنی تازہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ اسرائیل اور مصر کے درمیان جو کشیدگی چلی آرہی ہے۔ اس میں ابھی تک کمی نہیں ہوئی ہے۔

— لنڈن ۲ مارچ۔ قاہرہ ریڈیو نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ مصری فوج کے آٹھ افسروں کو کمیونسٹ ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

روس کے وزیر صحت کو برطرف کردیا گیا

پیرس ۲ مارچ۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس کے وزیر صحت ترتیسکوف کو برطرف کردیا گیا ہے۔ ان کی جگہ نائب وزیر صحت کو مقرر کیا گیا ہے۔

شاہ اردن ۱۹۵۵ء میں پاکستان آئینگے

کراچی ۳ مارچ۔ اردن کے شاہ الحسین ابن طلال نے حکومت پاکستان اور گورنر جنرل کی دعوت پر آئندہ سال جنوری میں پاکستان آنا منظور کیا ہے وہ ملکہ زین کے ہمراہ آئیں گے۔ شاہ اردن کی آمد کی اصل تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

سوڈان کے فسادات میں برطانیہ کا ہاتھ ہے (جنرل نجیب)

قاہرہ ۳ مارچ صدر نجیب نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے ایک نشری تقریر میں کہا سوڈان میں جو فسادات ہوئے۔ ان میں برطانیہ کا ہاتھ ہے۔ برطانیہ نے اپنے سامراجی مفادات کی خاطر یہ فسادات کروائے ہیں۔ اور ان کی آڑ میں وہ اپنی فوج سوڈان میں رکھنے کی کوشش کرے گا۔

مشرقی پنجاب میں لازمی فوجی تربیت دی جائیگی

— نئی دہلی مشرقی پنجاب کے وزیر تعلیم نے آج جالندھر میں اعلان کیا۔ کہ آئندہ مالی سال سے جو یکم اپریل سے شروع ہونے والا ہے۔ مشرقی پنجاب کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں لازمی فوجی تربیت دینے کا کام شروع کردیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں حکومت نے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

ادیب شیشکلی کے لئے سیاسی پناہ کا اعلان

مکہ معظمہ ۳ مارچ۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شاہ سعود بن عبد العزیز نے عربوں کی روایات کے مطابق شام کے سابق صدر ادیب شیشکلی کو سعودی عرب میں سیاسی پناہ دے دی ہے۔

امریکی مبصرین کی واپسی کے لئے باقاعدہ درخواست نہیں دی گئی

نیویارک ۲ مارچ۔ اقوام متحدہ کے افسروں نے بتایا ہے کہ بھارت نے ابھی تک اس قسم کی کوئی درخواست نہیں کی ہے کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے مبصرین میں سے امریکی مبصرین کو واپس بلا لیا جائے۔ بھارتی وفد کو بھی بھارتی سرکار کی طرف سے کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئی ہیں۔ بھارت پارلیمنٹ میں نہرو نے جو تقریر کی ہے۔ اقوام متحدہ کے حکام اس پر غور کر رہے ہیں۔ بھارت سرکار بھی مبصر کی معرفت یہ درخواست جنرل سیکرٹری ہیمرشولڈ

۲۲ اقوام متحدہ مسٹر ہیمرشولڈ تک پہونچائے گی۔ تو اس پر غور کیا جائے گا۔ سیکرٹری جنرل آج کل کاراکاس (وینزویلا) گئے ہوئے ہیں وہ جمعرات تک واپس آئیں گے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۴ امان ۱۳۳۳ ہش

اصل چیز ایمان ہے

جیسا کہ احباب نے پڑھا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ یکم جنوری ۱۹۵۴ء میں ان چند ضروری تحریکوں کو ایک بار پھر جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ جن کا ذکر آپ نے اپنی جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا تھا۔ ان میں سے ایک تحریک تو ان پڑھوں کو لکھنا پڑھنا سکھانا ہے۔ یہ تحریک بھی اپنی ذات میں نہایت اہم ہے۔ اور لکھے پڑھے دوستوں کو اس طرف فوری توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دوسری تحریک تحریک جدید کو وسیع ترین بنانے کے متعلق ہے۔ مطلب یہ کہ جماعت کا کوئی چھوٹا بڑا۔ بچہ۔ جوان۔ بوڑھا۔ عورت۔ مرد ایسا نہ رہے۔ جو کچھ نہ کچھ وعدہ نہ کرے۔ غریب کم سے کم ادا کر کے دوسروں سے مل کر پانچ روپیہ کے وعدہ کر سکتے ہیں۔ اور دولتمندوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ وعدہ کریں۔ جو ایک ماہ کی پوری آمد کے برابر اور کم سے کم ۲۵ فی صدی ہونا چاہیئے۔

ظاہر ہے کہ جس قدر انسان کی آمدنی زیادہ ہوگی۔ اسی قدر نسبتاً وہ زیادہ سے زیادہ قربانی کر سکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی ماہوار آمدنی ایک ہزار روپیہ ہے۔ اگر وہ ایک ماہ کی آمد ایک ہزار روپیہ تحریک جدید میں دیدے۔ تو سال میں اس کے پاس گیارہ ہزار روپیہ بچے گا۔ اگر اس میں سے بجٹ کا چندہ اور دوسرے دینی اخراجات نکال دیں۔ تو کم از کم اس کو مثلاً دس ہزار سالانہ کی آمدنی اپنے گذارہ کے لئے باقی بچے گی۔ اور ظاہر ہے کہ ایک دولتمند آدمی بھی دس ہزار میں بخوبی گذارہ کر سکتا ہے اس لئے زیادہ دولتمندوں کے لئے قربانی کی نسبت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ مثلاً حکومت ایک خاص آمدنی سے زیادہ آمدنی پر معمولی ریٹ سے بڑھ کر سپر ٹیکس لگاتی ہے۔ قرآن کریم میں اس کو کئی پیراؤں سے بیان فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یسئلونک ماذا ینفقون۔ قل العفو

تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا خرچ کریں۔ کہو کہ زائد از ضرورت

بے شک دولتمند آدمی کی ضروریات بھی بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ مگر ایک مومن کے لئے ان ضروریات کو کم از کم پیمانے پر لانا کوئی مشکل نہیں۔ اگرچہ تحریک جدید کا نام تحریک جدید ہے۔ لیکن یہ کوئی نئی تحریک نہیں۔ صدر اول میں مسلمان اسی پر عمل کرتے رہے ہیں۔ اور سچی بات تو یہ ہے۔ کہ کوئی قوم ترقی کر ہی نہیں سکتی۔ جب تک وہ تحریک جدید کے اصولوں پر عمل پیرا نہ ہو۔ اس لئے دولتمندوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضروریات کم سے کم کریں۔ اور "عفو" اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کریں۔

جہاں تک تحریک جدید کے وعدوں کا معاملہ ہے۔ اس کی اصل غرض اشاعتِ اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کے سوا اور کچھ نہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے کچھ افراد دولتمند ہیں۔ اور ان کی آمدنیاں اتنی زیادہ ہیں۔ کہ وہ فی سبیل اللہ خرچ کرنے کے بعد بھی مالی لحاظ سے اپنی زندگی نسبتاً اچھی گذار سکتے ہیں۔ تو ان کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کرنا کچھ بھی مشکل نہیں

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے کام ہمارے بخل کی وجہ سے رک نہیں سکتے۔ جماعت احمدیہ عموماً غریب افراد پر مشتمل ہے۔ اور ایک چھوٹی جماعت ہے پھر بھی خدا کے فضل سے وہ دین کے ایسے کام کر رہی ہے۔ جو دوسرے باوجود تعداد میں سینکڑوں ہزاروں گنا زیادہ اور زیادہ دولت مند ہونے کے نہیں کر سکتے۔ اس کا باعث یہی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری قلیل قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ہمارے ایک پیسہ سے وہ اپنی برکات سے ہزاروں لاکھوں پیسوں کا کام لیتا ہے۔ اس طرح جتنا بھی کوئی زیادہ خرچ کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی برکات کو زیادہ سے زیادہ کھینچتا ہے۔ لیکن اصل چیز جس کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک قدر ہے۔ وہ ہمارا وہ ایمان ہے جس سے ہم قربانی کرتے ہیں۔ اگر ہماری قربانیوں کے پیچھے ایمان نہ ہو۔ تو خواہ ہم کروڑوں روپے بھی خرچ کریں۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ البتہ جس کے دل میں ایمان ہے۔ خواہ وہ غریب ہو یا امیر یقیناً وہ زیادہ سے زیادہ "عفو" یعنی اپنی ضروریات سے بچت پیدا کریگا۔ اور راہِ خدا میں خرچ کرے گا۔

ایک دولت مند کے لئے غریب غرباء سے زیادہ خطرات ہیں۔ کیونکہ غریب اگر دس روپیہ ماہوار کماتا ہے۔ تو وہ ایک روپیہ بھی راہِ خدا میں پورے ایمان کے ساتھ خرچ کرتا ہے۔ اور اپنا اور بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر خرچ کرتا ہے۔ مگر ایک دولتمند جس کو ہزاروں کی ماہوار آمدنی ہے۔ وہ اگر پانچ سو روپیہ بھی دیتا ہے۔ تو یقیناً وہ بخل سے کام لے رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "قل العفو" کی پیروی نہیں کر رہا۔ اس کا یہ کہنا کہ میری ضروریات زیادہ ہیں کوئی معنی نہیں رکھتا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اسے ہزاروں دیا ہے۔ تو اس کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسی نسبت سے خرچ کرنا چاہیئے۔ ورنہ اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ یہ نہیں کہتا۔ کہ تم اپنی جائز ضروریات پر خرچ نہ کرو۔ مگر اپنی جائز ضروریات کی حد مقرر کرنا اسی وقت ممکن ہے جب ہمارے دل میں پورا پورا ایمان کام کر رہا ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں زمینداروں اور غیر زمینداروں دونوں کو اپنی فرصت کے وقت میں زائد کام کرنے کے لئے بھی ہدایت فرمائی ہے۔ اور جو اس طرح ہم پیدا کریں۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ مثلاً زمینداروں سے یہ توقع کی گئی ہے۔ کہ وہ پانچ فی صدی زیادہ کاشت کریں۔ اور اگر ہو سکے۔ تو اس کے علاوہ بھی دوسروں کے ساتھ زائد کام کر کے تحریک جدید میں دے دیں۔

یہاں ایک نکتہ قابل غور ہے۔ زائد کاشت یا زائد کام کے کیا معنی ہیں؟ اس کے معنی یہی ہیں۔ کہ ہم اپنی اپنی وسعت کے مطابق اپنی معمولی آمدنی سے پہلے تحریک جدید میں پورا پورا حصہ لے چکے ہوں۔ تو پھر زائد کام کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ کسی انسان کے ساتھ نہیں۔ اس میں بڑی بات جو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دل کی گہرائیوں کو بھی خود ہم سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ ہمارے ایمان کی صحیح قیمت وہی لگا سکتا ہے۔ کوئی انسان نہیں لگا سکتا۔ اگر ہم محض کسی انسان کی نظروں میں وقار حاصل کرنے کے لئے خود نمائی سے کام لیں گے۔ تو یہ بات ہمارے کام نہیں آ سکتی۔ مثلاً ہم تحریک جدید کا وعدہ تو اپنی معمولی آمدنی کے مطابق نہ کریں۔ مگر کچھ زائد کام کر کے چند روپیہ دے دیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ محض ایک دکھاوا ہوگا۔ اس طرح شاید ہم کسی کی نگاہ میں کچھ وقار حاصل کر لیں۔ مگر یہ وقار بلبلے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ جو ہوا کے ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔

الغرض اصل چیز ایمان ہے۔ تحریک جدید ہمارے ایمان کے پرکھنے کی کسوٹی ہے۔ اس لئے ہمیں اس امر میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اور سچی بات تو وہی ہے۔ جس کا ہر احمدی نے عہد کیا ہوا ہے کہ

"میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"

اگر ہم نے اس بات کو مد نظر رکھ کر وعدہ کیا ہے۔ تو انشاء اللہ ہم کسی ایسی غلطی کے مرتکب نہیں ہو سکتے۔ جس سے ہمارے ایمان کے ضائع ہونے کا خطرہ لاحق ہو۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء

۱۶-۱۷-۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۳ ہش مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل ۱۹۵۴ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کو بمقام ربوہ ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

خریداران مصباح سے

جن خریداروں کا چندہ ختم ہو جاتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ایک ماہ قبل مصباح میں شائع کئے جاتے ہیں۔ تاکہ جو صاحب چندہ براہِ راست بھجوانا چاہیں۔ بھجوا دیں۔ اور جو رسالہ بند کروانا چاہتے ہیں۔ وہ بھی قبل از وقت اطلاع دے دیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ اس قدر احتیاط کے باوجود نہ تو پہلے بند کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ اور نہ ہی وی۔ پی وصول کرتے ہیں۔ اس طرح ادارہ کو مالی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ براہِ کرم آئندہ تمام خریداران یا چندہ بھجوا دیا کریں۔ یا وی پی وصول کر لیا کریں۔ (مدیرہ مصباح)

درخواست دعا:۔ میرے بھائی مسعود حسین ادریس اور میرا بھانجا نسیم احمد بی۔ اے اور میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب سے ان کی امتیازی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (راشد حسین دادو (سندھ))

"قرونِ وسطیٰ کے بعد سے ایسا ہولناک طوفان پہلے کبھی نہ آیا تھا"

"حوادثِ سماوی یا موسمی تغیرات کا کوئی ماہر یہ نہ کہہ سکتا تھا کہ ایسا ہزار سال میں بھی ظہور میں آسکتا ہے"

ھالینڈ کے خوفناک بحری طوفان کی دلدوز تفصیلات

سونے والو جلد جاگو یہ نہ وقتِ خواب ہے ٭ جو خبر دی وحیٔ حق نے اس سے دل بے تاب ہے
کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے ٭ حیلے سب جاتے رہے اک حضرتِ توّاب ہے

(بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام)

۳۱ جنوری ۱۹۵۳ء کے روز رات کی خاموش گھڑیوں میں ہالینڈ کے ساحلی علاقوں کو اچانک ایک شدید طوفان کا سامنا کرنا پڑا۔ جو تھمنے سے پہلے ایک ہزار انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار گیا، چالیس ہزار آدمی بے گھر اور بے در مارے مارے پھرنے لگے۔ اور دس کروڑ پونڈ کا سامان تباہ و برباد ہو کر رہ گیا۔ لوگ اپنے کمسن بچوں کو پیٹھ پر لے کر گھنٹوں تیرتے رہے۔ لیکن بچ نہ سکے۔ ایک ماں اپنے مکان کی چھت پر بیٹھی اپنے نوجوان بیٹے کی لاش کو پہروں پانی کی سطح پر تیرتے دیکھتی رہی۔ اور بالآخر شدتِ غم کی وجہ سے اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی۔ ساز و سامان سے لدی ہوئی کشتیاں الٹ الٹ گئیں۔ اور کئی کئی ٹن وزن کے فولادی خول جو پُل بنانے کے کام آتے ہیں، کنکروں اور پتھروں کی طرح بہتے چلے گئے۔ ــــ اس دہشت ناک طوفان کے متعلق جو اس زمانہ میں خدا کی قہری تجلی پر دلالت کرتا ہے ذیل میں انگریزی کے مشہور رسالے "ریڈرز ڈائجسٹ" کے ایک مضمون کا ترجمہ مطالعہ فرمائیے جس میں طوفان کی وجہ سے رونما ہونے والے دلدوز حالات کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ (مسعود احمدؔ)

"۳۱ جنوری ۱۹۵۳ء کو ہفتہ کی شب ہالینڈ کے کروڑوں باشندے نہایت اطمینان سے یہ سوچتے ہوئے اپنی خوابگاہوں میں داخل ہوئے کہ اگر رات گئے سمندروں میں طوفان آیا بھی تو ساحل کے ساتھ ساتھ بنے ہوئے بڑے بڑے مضبوط اور سنگلاخ بند اسے آگے بڑھنے سے روک دیں گے۔ سمندر کی طوفانی لہریں سطح زمین سے سولہ سولہ اور بیس بیس فٹ تک بلند ہو کر ایک شورِ قیامت برپا کرتی رہیں۔ لیکن خوابِ غفلت میں سونے والے ولندیزی کمال بے فکری سے نیند کے مزے لیتے رہے۔

مخفی قوتوں کا اتحاد

انہیں معلوم نہ تھا کہ آسمان اور سمندر کی مخفی قوتیں ان کی بربادی کے متعلق باہم سرگوشیاں کر رہی ہیں۔ ان مخفی قوتوں کا یہ اتحاد اس قدر غیر معمولی اور خلافِ توقع تھا کہ حوادثِ سماوی یا موسمی تغیرات کا کوئی ماہر اس کے متعلق یہ نہ کہہ سکتا تھا کہ ایسا ہزار سال میں بھی ظہور میں آسکتا ہے۔ چاند اور سورج نے زمین سے اتحاد کرتے ہوئے بحرِ اوقیانوس کو مشترکہ قوت سے کھینچنا شروع کیا۔ ابتدا میں حسبِ معمول ایامِ بہار میں اٹھنے والی پندرہ پندرہ فٹ بلند موجیں سنگلاخ بندوں کے ساتھ آکر ٹکرانے لگیں۔ اتفاق کہو یا حادثہ گرم ہوا کا ایک دباؤ والا علاقہ جو مشرق کی جانب بڑھ رہا تھا۔ شمالی اوقیانوس سے اٹھنے والے طوفانِ گردباد سے آٹکرایا پھر کیا تھا۔ پہلے تو کچھ عجب ہولناک قوت کے ساتھ ہواؤں نے اسکاٹ لینڈ کا رخ کیا اور وہاں سے ٹکرا کر ان کا رخ اور زیادہ قوت کے ساتھ یکدم ہالینڈ کی طرف پھر گیا۔

چھ سو میل کا علاقہ

اکثر شمالی سمندر سے اٹھنے والے طوفان سیدھے ہی ساحل کی طرف بڑھتے چلے آتے ہیں۔ راستے میں کوئی ایسی ڈھیل پیدا نہیں ہوتی۔ جو ان کے زوال پذیر جوش کو ایک نئی قوت اور نئی طاقت سے ہمکنار کر دے لیکن یہ طوفان جس کے جلو میں تند و تیز ہوائیں ۹۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی تھیں کچھ ایسے خوفناک طریق پر دھمکاتا ہوا آیا کہ کہیں بھی اس کے زور میں ذرہ برابر کمی نہیں ہوئی۔ طوفان بڑے جوش و خروش کے ساتھ بڑھتا آیا اور موجوں پر موجیں اٹھ اٹھ کر اسکے پھیلاؤ میں اضافہ کرتی رہیں۔ حتیٰ کہ سمندر کے ۶۰۰ میل چوڑے علاقے کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ چھ سو میل کا یہ طوفانی پھیلاؤ ناروے اور جزائر برطانیہ کی درمیانی رودبار میں اس طرح داخل ہوا جس طرح بوتل کے تنگ منہ میں قیف کی مدد سے کوئی سیال مادہ انڈیلا جاتا ہے۔ رودبار میں داخل ہوتے ہی طوفانی لہریں پوری قوت کے ساتھ ہالینڈ کے ساحل کی طرف بڑھیں۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے سنگلاخ بندوں سے پچھاڑیں کھا کھا کر ٹکرانے لگیں۔

قدرت کا عجیب کرشمہ

قدرت کا یہ عجیب کرشمہ تھا کہ سمندر کے زور کا براہ راست مقابلہ کرنے والے بندوں میں سے کسی ایک میں بھی کوئی شگاف نہیں پڑا۔ حالانکہ ساحل کے ساتھ ساتھ بنے ہوئے بعض ہوٹل محفوظ نہ رہ سکے۔ اور ان کے اوپر سے پانی اس طرح پھر گیا۔ کہ گویا وہ کوئی حقیقت ہی نہ رکھتے تھے۔

ہر چند کہ سمندر کے زور کا براہ راست مقابلہ کرنے والے بند اپنی جگہ قائم رہے، لیکن پانی ان چار کھاڑیوں میں تیزی کے ساتھ گھس آیا۔ جو جنوبی جزیروں کو ایک دوسرے سے جدا کرتی ہیں۔ پانی کھاڑیوں کے کٹے پھٹے اور تنگ ساحلوں میں اس قوت کے ساتھ داخل ہوا کہ اس کی سطح زمین کی سطح سے غیر معمولی طور پر یکدم بلند ہو گئی۔ اس علاقے میں پانی بندوں پر سے کود گیا۔ دوسری جانب جو علاقہ تھا، اس میں گھاس پھوس اور ٹیلے سب بہاؤ کی نذر ہو گئے دیکھتے ہی دیکھتے تمام علاقے میں پانی کی چادر پھیل گئی۔ اور جگہ جگہ آبشاریں گرنے لگیں۔

Papendrecht کے مقام پر ۲½ ٹن وزن کے فولادی خول جو پُل وغیرہ بنانے کے کام آتے ہیں نصف میل تک کنکروں اور پتھروں کی طرح بہتے چلے گئے۔ اور ۲۰۰ ٹن وزنی کشتی جس میں پہاڑوں کے تراشے ہوئے پتھر بھرے ہوئے تھے طوفانی تھپیڑوں کے آگے نہ ٹھہر سکی۔ جنہوں نے اسے اچھال کر ایک بند کے اوپر پھینک دیا۔

تباہی و بربادی کا دلدوز منظر

۱۴۲۱ء کے عظیم طوفان کے بعد سے اتنا ہولناک طوفان پہلے کبھی نہ آیا تھا۔ ہفتہ اور اتوار کی وہ درمیانی شب عجیب ہولناک رات تھی۔ بالخصوص دو بجے رات سے لیکر چھ بجے صبح تک کا درمیانی عرصہ قیامت سے کسی طرح کم نہ تھا۔ روٹرڈم کے قریب گورینڈیل کے مقام پر بندوں پر پہرہ دینے والے چوکیداروں نے گرجاؤں کے گھڑیال بجا بجا کر لوگوں کو خبردار کرنا چاہا۔ لیکن ان گھڑیالوں کی آواز طوفان کے شور میں دب کر رہ گئی۔ اور بہت سے نیند کے متوالے خوابِ غفلت میں پڑے سوتے رہے۔ ان میں سے بعض تو اپنے ہی گھروں میں ڈوب کر جا رو ناچار ہلاکت سے ہم آغوش ہو گئے۔ جنہوں نے آواز سنی وہ جان بچانے کے لئے "پل ڈائک" نامی پن چکی کی طرف دوڑے۔ جو ایک اونچے بند پر بنی ہوئی تھی۔ ان میں سے بہت سے خوابگاہوں کے نیم عریاں لباسوں میں ملبوس تھے۔ وہ سب اس پل کے قریب بند پر آ جمع ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد ان سے تین میل کے فاصلہ پر ایک بند میں شگاف پڑا۔ اور ساتھ ہی اس کے بالمقابل دوسری سمت میں ایک اور بند بھی جواب دے بیٹھا۔ بس پھر کیا تھا۔ دونوں مخالف سمتوں سے طوفانی لہریں اس پل کی طرف لوٹ پڑیں۔ زور و شور کا یہ عالم تھا کہ پانی بعض مقامات پر دو دو سو فٹ ہوا میں اچھل گیا۔ اور وہ سب کے سب آناً فاناً ان لہروں کی زد میں آکر طوفان کی نذر ہو گئے۔

"اوورفلیکی جزیرے" میں ۱۱ مرد عورتیں اور بچے ایک بند کے اوپر اس امید میں آ جمع ہوئے کہ شاید ان کی جان بچ رہے۔ عورتوں اور بچوں کو بیچ میں لے کر مردوں نے ان کے گرد گھیرا ڈال لیا۔ وہ سب گھٹنوں کے بل جھکے دعا میں مصروف تھے اچانک ایک ہیبت ناک لہر اٹھی۔ اور اس نے ان سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جب وہ لہر واپس لوٹی تو وہ سب اس بند پر زندہ سلامت موجود تھے۔ وہ اب بھی گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے تھے اور ایک ولندیزی گیت کا مصرعہ ان کی زبانوں پر تھا۔ جو مفہوم کے اعتبار سے اس امید پر مشتمل تھا۔ کہ "شاید ہم بچ جائیں"۔ لیکن واپس لوٹتے وقت اس ہیبت ناک لہر نے بند کو عین اس جگہ کے نیچے سے کاٹا جہاں وہ کھڑے تھے۔ آن کی آن میں وہ سب موجوں کی آغوش میں چلے گئے

بعض مقامات پر پانی ۱۵ منٹ کے اندر اندر ۱۶ فٹ تک چڑھ آیا Oude Tonge میں جب ایک خاندان کے افراد پڑوس کی چیخ و پکار سن کر بیدار ہوئے تو پانی کھڑکیوں تک پہنچ چکا تھا۔ قبل اس کے کہ وہ کپڑے بدل سکتے پانی کی سطح اور زیادہ بلند ہو گئی وہ بھاگ کر چھت پر چڑھ گئے۔ رات کے اندھیرے میں انہیں کچھ نظر نہ آتا تھا۔ لیکن گرتی ہوئی دیواروں کی گڑگڑاہٹ اور لوگوں کی چیخ و پکار سے صاف عیاں ہو رہا تھا کہ ارد گرد کیا ہو رہا ہے۔ جو بچ رہے وہ چھت در چھت اوپر چڑھتے چلے گئے۔ جب پو پھٹی تو ان میں سے ۲۰ آدمی ایک بلند ترین مکان کی چھت پر زندہ موجود تھے ۱۸ سالہ ایک نوجوان ملاح نے ان کی جان بچانے کا عزم کیا۔ وہ قریب کے ایک بند کے ساتھ رسی کا ایک سرا باندھ کر یخ پانی میں جا گھسا اور تیرتا تیرتا مکان کی چھت تک پہنچ گیا۔ رسی کا دوسرا سرا اس نے چھت کے ایک پرنالے سے باندھ دیا۔ اور اس طرح وہ ۲۰ آدمی باری باری رسی میں لٹک کر بند پر آئے اور ان کی جان بچی۔ کئی جگہ ایسا ہوا کہ باپ اپنے بچوں کو پیٹھ پر لے کر کافی کافی دیر پانی میں تیرتے رہے کہ شاید ان کے بچاؤ کی کوئی سبیل نکل آئے لیکن وہ بالآخر اکٹھے ہی پانی کی تہ میں اتر گئے۔

ایک عورت مکان کی چھت پر بیٹھی گھنٹوں اپنے بچے کی لاش کو پانی میں تیرتے دیکھتی رہی - بچانے والوں نے اپنی طرف سے بخیریت تمام اسے نیچے اتارا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ شدت غم کے باعث وہ اپنا دماغی توازن کھو چکی تھی۔

بے مثال جد و جہد

اگرچہ طوفان نے انہیں اچانک آلیا تھا۔ لیکن پھر بھی انہوں نے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔
Moordrecht مقام کے قریب کچھ لوگ اس عظیم بند پر رات بھر ریت کی بوریاں رکھتے رہے۔ جو روٹرڈم۔ ڈرلیٹ۔ ہیگ ڈیلفٹ اور لائیڈن کے صنعتی علاقے کی حفاظت کرتا ہے۔
چار بجے صبح کے قریب جب ریت کی بوریاں ختم ہو گئیں۔ تو انہوں نے شگافوں کو پر کرنے والے ضروری سامان کی فراہمی میں وہ دوڑ دھوپ کی کہ علاقے کی کوئی موٹر۔ کوئی لاری۔ اور کوئی بس بیکار نہ رہی۔ سب ہی تو دور دور سے سامان لانے میں مصروف ہو گئیں۔ چھ بجے کے قریب پانی کی سطح اس قدر بلند ہو چکی تھی۔ کہ اس سے پہلے اتنی کبھی نہ ہوئی تھی۔ پانی بندوں کے ساتھ ساتھ وہاں کے تیس لاکھ باشندوں کے سروں سے کئی فٹ اونچا جا چکا تھا۔ سات بجے صبح کے قریب بند کا صرف تین فٹ کا ٹکڑا ایسا رہ گیا تھا۔ کہ جو ابھی تک غیر محفوظ تھا۔ ایک گھنٹے کے اندر اندر اسے بھی درست کر دیا گیا۔ اور اس طرح ہالینڈ کا سب سے پرانا بند اپنی جگہ جما رہا۔ اور لکھوکھا انسان جن کے سروں پر موت منڈلا رہی تھی۔ ہلاک ہونے سے بچ گئے۔
"Nieuwekerk" کے قریب ایک ولندیزی جہاز راں اپنے ریت سے لدے ہوئے جہاز میں کھڑا طوفان کا نظارہ کر رہا تھا۔ اچانک اس نے سامنے کے بند پر ایک شگاف پڑتے ہوئے دیکھا۔ اس نے اپنے جہاز کا منہ سیدھا اس شگاف کی طرف کر دیا۔ اور جہاز کے اگلے حصے کو شگاف میں اس طرح جا پھنسایا۔ جس طرح دستانے میں ہاتھ کی انگلیاں اپنی جگہ بنا لیتی ہیں۔ منہ سے سگار کا دھواں اڑاتا ہوا وہ اطمینان سے جہاز میں سے بند کے اوپر اتر آیا۔ اور شہر میں آ کر جہاز کے مالک کو بتایا۔ کہ اس کا جہاز کس بہترین مصرف میں آ چکا ہے۔
صبح ہونے تک کھاڑیوں سے ملحقہ جزیروں کی ۳,۳۰۰۰ ایکڑ زرخیز زمین قریب قریب نظروں سے اوجھل ہو چکی تھی۔ اور وہاں کے ۳ لاکھ باشندے کمر تک گہرے پانی میں مکانوں کی چھتوں اور درختوں کی ٹہنیوں سے چمٹے ہوئے طوفان کی ہلاکت خیزی کا جائزہ لے رہے تھے۔

ہوا بازوں کا کمال

پیر کے روز منہ اندھیرے "ہیلی کوپٹر" ہوائی جہاز نے لوگوں کو مکانوں کی چھتوں۔ درختوں کی ٹہنیوں اور ٹیلیفون وغیرہ کے کھمبوں سے اتارنا شروع کر دیا۔ سہ پہر تک پورٹسماؤتھ سے برطانیہ کے امدادی طیارے اور مغربی جرمنی سے امریکی ہوائی جہاز بھی آ پہنچے۔ سیلاب کے زور مارتے ہوئے پانی پر اڑ اڑ کر وہ لوگوں کو بچاتے رہے۔ انہوں نے ایک ایک پھیرے میں سواریوں کی اصل گنجائش سے تین تین گنا لوگ بھر کر انہیں محفوظ مقامات پر پہنچایا۔ حالت یہ تھی۔ کہ لوگ رسیوں کے سہارے ہوائی جہازوں کے دروازوں میں سے باہر لٹک رہے تھے۔ برطانوی ہوابازوں نے خوراک دوائیں اور کپڑے وغیرہ پہنچا کر انہیں اس قابل بنایا۔ کہ وہ اپنے آپ کو زندہ رکھ سکیں۔ لیکن قبل اس کے کہ انہوں نے لوگوں کو بچانے کا کام شروع کیا۔ ہالینڈ کے ایک ہزار باشندے اپنی جانیں سیلاب کی بھینٹ چڑھا چکے تھے اس عظیم جانی نقصان کے علاوہ چالیس ہزار آدمی بے گھر ہو گئے۔ اور دس کروڑ پونڈ کی مالیت کا سامان تباہ و برباد ہو کر رہ گیا۔"

(Reader's Digest
September 1953)

معلومات عامہ

نہر سویز کا مسئلہ

مصر کو اپنے مخصوص محل وقوع کی بناء پر مشرق مغرب کے درمیان ہمیشہ ایک اہم حیثیت حاصل رہی ہے۔ از منہ قدیم میں یورپ سے مشرق کو جانے کے لئے مصر کے دریاؤں اور صحراؤں کو اکثر استعمال کیا گیا۔ قرون وسطیٰ میں جب بین الاقوامی تجارت بڑھنے لگی۔ تو مصر کی اہمیت میں بھی اضافہ ہوتا چلا گیا۔
جب مغربی اقوام نے مشرقی ممالک پر تسلط قائم کرنے کے لئے منصوبے بنانے شروع کئے۔ اور ان اغراض کی تکمیل کے لئے عملی اقدام کئے۔ تو شاید ہی کبھی مصر کو نظر انداز کیا گیا ہو۔ اٹھارھویں صدی میں جب فرانس نے مشرق میں قدم جمانے چاہے۔ تو نپولین نے مصر پر بھی قبضہ ضروری سمجھا۔ اگرچہ فرانس اپنے ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکا لیکن اس نے مصر کے حکمرانوں پر اپنا اثر قائم رکھنے کی پوری کوشش کی اور کسی حد تک وہ کامیاب رہا انیسویں صدی کے آغاز میں جب برطانیہ کی سلطنت مشرق میں پھیلنی شروع ہوئی - اور عالمی تجارت میں اس کا حصہ بڑھنے لگا۔ تو اس نے مصر کو بھی اپنی سلطنت کا ایک حصہ بنانا ضروری سمجھا۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی کوششوں کا آغاز شروع کر دیا۔ اگرچہ محمد علی کے زمانہ اقتدار میں انگریزوں کے قدم مصر کی سرزمین پر نہ جم سکے۔ لیکن اس کے جانشینوں اور برطانوی ڈپلومیسی نے ایسے موقعے ضرور بہم پہنچائے۔ جن کی بناء پر مصر برطانوی سامراج کی گرفت میں آ گیا۔ مگر اپنا پنجۂ اقتدار مضبوطی سے گاڑنے اور مصر سے فرانسیسی اثر کو خارج کرنے کے لئے اسے کافی وقت لگا۔ کافی عرصہ تک مصر کی سرزمین پر یہ دو سامراجی قوتیں اپنے اقتدار کے لئے سازش فریب اور طاقت کا استعمال کرتی رہیں۔
یہی وجہ تھی۔ جب آج سے سو سال قبل سعید پاشا کے دور میں فرانس نے بحیرۂ قلزم اور بحیرۂ روم کو ۱۰۰ میل لمبی نہر سے ملانے کی تجویز پیش کی۔ تو برطانیہ نے اسے ناپسند کیا۔ کیونکہ اسے یہ خدشہ تھا۔ کہ اس طرح مصر میں فرانسیسی اثر بڑھ جائے گا۔ یہ بات اس کے لئے ناقابل قبول تھی۔ کیونکہ وہ مشرق اور مغرب کے مابین آمد و رفت میں مصر کی اہمیت سے بخوبی آگاہ تھا۔ ۱۸۸۷ء میں انگلینڈ سے ہندوستان آنے والی ڈاک سویز کے راستے آنی شروع ہو گئی تھی۔ چونکہ فرنیڈ مصر کے وائسرائے سعید پاشا کا دوست تھا۔ اس لئے اسے اجازت حاصل کرنے میں کوئی خاص دقت پیش نہ آئی۔ اور جب اس نے موجودہ نہر سویز کی تعمیر کا منصوبہ پیش کیا۔ تو وائسرائے نے چند ایک ترامیم کے بعد اسے منظور کر لیا۔ ۳۰ نومبر ۱۸۵۴ء سے اسویز کینال کمپنی قائم کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ جب برطانیہ مصر میں اس نہر کی تعمیر کو نہ روک سکا۔ تو اس نے سلطان ٹرکی کے ذریعہ رخنہ اندازی شروع کر دی۔ جب زڈنیڈ نے قسطنطنیہ کی طرف رجوع کیا۔ تو یہاں پر بھی برطانوی ڈپلومیسی اس کی راہ میں سنگ گراں بنی رہی۔ بعد میں لندن میں لارڈ پامرسٹن نے اسے بتایا۔ کہ اس نہر کی تعمیر سے برطانوی بحری برتری کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اور اس سے مشرق میں فرانسیسی مداخلت بڑھ جانے کا بھی خطرہ ہے۔ تقریباً چار سال تک نہر کی تعمیر کے لئے کوئی عملی قدم نہ اٹھایا جا سکا۔ لیکن برطانیہ اپنے ارادوں کو عملی جامہ نہ پہنا سکا۔ فرڈنینڈ سلطان کی منظوری حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اور ۱۸۵۸ء میں اس نے سویز کینال کمپنی قائم کر لی چونکہ اس نہر کی تعمیر کے لئے کروڑہا روپیہ درکار تھا۔ اس لئے تمام یورپی ممالک کو دعوت دی گئی۔ کہ وہ حصے خریدیں۔ برطانیہ نے اب اس منصوبہ کو ناکام بنانے کی ایک اور کوشش کی۔ یعنی روپیہ لگانے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب فرانس اور عثمانیہ سلطنت میں بیشتر حصے بک گئے۔ اور بقایا مصر کے وائسرائے نے خرید لئے فرانس ۲,۰۰۰ عثمانیہ سلطنت ۹۶۰۰۰ وائسرائے مصر ۵۸۰۰۰ کل تعداد حصص ۰۰۰۰۰ لہ تو برطانیہ یہاں بھی ناکام ہو گیا۔ ۲۵ اپریل ۱۸۵۹ء کو پورٹ سعید کے مقام پر مشرق اور مغرب کو ملانے کے اس عظیم منصوبہ کو عملی شکل دینے کے لئے تعمیر کا آغاز ہو گیا۔ اور دس سال بعد ۱۷ نومبر ۱۸۶۹ء کو اس نہر کی رسم افتتاح ادا کی گئی۔ جب ۶۸ بحری جہاز بحیرہ روم سے اس نہر میں داخل ہوئے۔ اس دن مشرق اور مغرب کے درمیان کئی ہزار میل کا فاصلہ کم ہو گیا۔ اور اس طرح بین الاقوامی تجارت اور سیاسی رقابتوں کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ اب جبکہ بحیرہ روم اور بحیرہ قلزم کو ملا دیا گیا۔ تو برطانیہ نے اپنی سابقہ پالیسی تبدیل کر کے اس نہر پر قبضہ کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ کیونکہ اس مصنوعی آبی شاہراہ کی اہمیت برطانیہ اور اس کے مشرقی مقبوضات کو جانے والے بحری راستوں پر بہت اہم تھی۔ اس کے علاوہ بھی اس نہر کو استعمال کرنے والوں میں زیادہ تعداد برطانوی جہازوں کی تھی۔ فرانسیسی انتظام کے تحت ہونے کی وجہ سے ان کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا خدشہ تھا انگریزوں کی خوش قسمتی سمجھیے۔ کہ اس وقت کے خدیو اسماعیل پاشا نے اس ضمن میں جلدی ہی موقع بہم پہنچا دیا۔ اسماعیل پاشا اور اس کے حواریں انتہائی عیاش زندگی گذار رہے تھے۔ ملک کے ذرائع ان کے اخراجات کے متحمل نہ ہو سکتے تھے۔ اس لئے انہوں نے حد اعتدال کی بجائے غیر ممالک سے قرضہ لینا شروع کر دیا۔ انگریز موقع کی تاک میں تھے۔ انہوں نے جی کھول کر رقوم قرض دیں۔ نتیجہ میں مصر کے اندرونی معاملات میں غیر ملکیوں اور خصوصاً فرانسیسیوں اور انگریزوں کی دخل اندازی بڑھ گئی۔ برطانیہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔ ۱۸۷۵ء لارڈ بیکنز فیلڈ کی کوششوں سے برطانیہ اسماعیل پاشا سے ۳ ۹۵، ۷۶، ۹۳ پونڈ کے عوض ۶۰۳ ,۷۶ حصے خریدنے میں کامیاب ہو گیا۔
اس طرح نہر کی تعمیر کے صرف چھ سال بعد اسماعیل پاشا کی بے راہ روی اور برطانوی تدبر کی وجہ سے برطانیہ کو نہر سویز کے انتظام میں کافی دخل ہو گیا۔
اسماعیل پاشا کے لامحدود اخراجات سے مصر کی معاشی حالت روز بروز ابتر ہوتی گئی۔ عوام کے لئے ضروریات زندگی حاصل کرنا دشوار ہو گیا۔ بدقسمت سلاطین کی حالت آگے سے بھی بگڑ گئی۔ ملک کے ذرائع آمدنی ریلوے بندرگاہیں خدیو کی ذاتی جائیداد حتیٰ کہ ملکی قوانین پر بھی غیر ملکی کنٹرول ہو گیا۔ ۱۸۷۸ء میں فرانسیسیوں اور انگریزوں نے اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لئے نہا دپاشا کی نام نہاد قیادت میں ایک وزارت بنائی۔ اس میں علی الترتیب برطانیہ فرانس کی طرف سے بطور وزیر مالیات اور وزیر تعمیرات عامہ شامل ہوئے۔ خدیو اسماعیل کو یہ انتظام پسند نہ آیا۔ کیونکہ اس کے اختیارات کافی حد تک سلب کر لئے گئے تھے۔ اور عملی طور پر تمام ملک کا انتظام ان دو غیر ملکیوں کے ہاتھ میں چلا گیا تھا۔ اس نے ایک سازش کے ذریعہ اس وزارت سے نجات حاصل کر لی۔
لیکن فرانس نے سلطان ٹرکی کے ذریعہ اسماعیل پاشا کو معزول کرا کر توفیق پاشا کو نیا خدیو مقرر کروا لیا۔ انگریزوں کو اپنے انتخاب میں غلطی نہ ہوئی۔ کیونکہ جو کام وہ اسماعیل پاشا سے نہ لے سکے تھے۔ اسے پاشا نے سرانجام دے دیا۔ (باقی)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جلسے

جلالپور جٹاں تحصیل لودھراں ۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا جس میں ہمارے ضلع کے مبلغ سید عزیز احمد صاحب نے تقریر فرمائی۔ خاکسار نے پیشگوئی کے ان جملوں کی وضاحت کی کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ مولوی صاحب موصوف نے وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا کی وضاحت فرماتے ہوئے تمام وہ مشن جو ممالک غیر میں قائم ہیں بالتفصیل بیان فرمائے۔ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۵۴ء کی شام کو چاہ کھیبے والا موضع جلالپور میں بھی جلسہ کیا گیا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہا۔

(محمد حسین شاہ حکیم قادیانی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلالپور تحصیل لودھراں)

منٹگمری ۲۰ فروری بعد از نماز مغرب زیر صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری جلسہ مصلح موعود مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن و نظم کے بعد مکرم مرزا احمد بیگ صاحب مکرم مولوی ظفر اسلام صاحب اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے پیشگوئی کے مختلف حصوں کی وضاحت کرتے ہوئے تقریریں فرمائیں۔

(خاکسار عبد الحق ناصر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ منٹگمری)

چنیوٹ ۲۰ فروری ۱۹۵۴ء کو یوم مصلح موعود کا جلسہ زیر صدارت مرزا محمد شریف بیگ امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ منعقد ہوا۔ ماسٹر محمد علی خان صاحب اشرف ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر نے پیشگوئی مصلح موعود کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ (مرزا محمد شریف بیگ امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

کوہاٹ مورخہ ۲۰ فروری بروز ہفتہ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ بصدارت جناب بشیر احمد صاحب تلاوت قرآن کریم کی میر عبد الرحمٰن صاحب نے۔ نذر شمیم نے نظم پڑھ کر سنائی۔ عبد الملک صاحب شاہد نے جلسہ کی غرض و غایت اور اس پیشگوئی کی صداقت پر تقریر فرمائی۔ حمید اللہ صاحب نے پیشگوئی کی پس منظر اور واقعہ کی وضاحت کی۔ مکرم محمد طفیل صاحب نے مصلح موعود کے کارناموں کے موضوع پر تقریر کی پھر حکیم عبد الرحیم صاحب نے حضور کے تبلیغی و علمی کارناموں پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہوئی۔

(ناصر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ و جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوہاٹ)

جیکب آباد ۲۰ فروری ۷ بجے شام جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی غرض و غایت ملک بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ نے بیان کی۔ اور چوہدری شاہ صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ (خاکسار ملک بشیر احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت جیکب آباد)

شہر سیالکوٹ مورخہ ۲۰ بوقت ۷ بجے صبح جامع مسجد احمدیہ میں بصدارت جناب بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ ۲½ گھنٹہ تک جاری رہا۔ پہلی تقریر مرزا غلام نبی صاحب بغتائی نے فرمائی۔ جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود کی پیشگوئی پر روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر سید امجد علی شاہ صاحب نے فرمائی۔ جس میں انہوں نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں کو وضاحت سے بیان فرمایا۔ تیسری تقریر قاضی علی محمد صاحب نے فرمائی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد تحریروں سے ثابت کیا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ کوئی دوسرا نہیں۔ (خاکسار ڈاکٹر محمد رمضان سیکرٹری تبلیغ شہر سیالکوٹ)

پشاور ۲۰ فروری بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد میاں عبد الحق صاحب گویلی نے درثمین سے اولاد کے متعلق حضور کی دعائیہ نظم سنائی۔ مولوی عبد الکریم صاحب نے پیشگوئی اور اس کی غرض و غایت بیان کی۔ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب اکبر نے علامات مصلح موعود میں سے مظہر الحق والعلا کان اللہ نزل من السماء پر مفصل روشنی ڈالی۔ صوفی غلام محمد صاحب نے حضور کا اسیروں کا رستگار ہونا اور صاحب علم ہونا ثابت کیا۔ جناب مرزا عبد المجید صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے مصلح موعود کی علامت "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" پر تقریر کرتے ہوئے بیرونی مشنوں کی تفصیل بیان فرمائی۔ آخر میں جناب صاحب صدر نے حضور کے کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت کو اپنی اصلاح کرنے اور تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ (مولا بخش سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پشاور)

درخواست دعا خاکسار کی والدہ صاحبہ (اہلیہ مولوی قمر الدین صاحب) بڑی دیر سے بیمار ہیں۔ اور اب بیماری بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ احباب سلسلہ آپ کی صحت کاملہ و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرماویں نیز میری دادی جان بھی بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و درازیٔ عمر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(رشید الدین قمر۔ آر۔ پی۔ اے۔ ایف۔ ڈرگ روڈ۔ کراچی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے تجویز کردہ پروگرام کے متعلق انصار اللہ اور اس کے عہدیداران کا فرض

احباب جماعت کو علم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر جماعت کے سامنے سال نو کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام تجویز فرمایا ہے:۔

(۱) ہر ایک تعلیم یافتہ مرد اور عورت جماعت کے کسی ناخواندہ مرد اور عورت کو لکھنا پڑھنا سکھائے۔

(۲) کوشش کی جائے کہ جماعت کا کوئی فرد تحریک جدید سے باہر نہ رہ جائے۔ (۳) ہر ایک زمیندار ۱۰ فی صدی فصل زیادہ بوئے۔ اور اس کی آمدنی تحریک جدید میں دے۔ اس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری ۱۹۵۴ء کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ بھی (جو ۱۲ فروری ۱۹۵۴ء کے المصلح میں شائع کر دیا گیا ہے) اعادہ فرما دیا ہوا ہے۔ اگرچہ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری جماعت کے ہر ایک فرد پر عائد ہوتی ہے۔ خواہ وہ بلحاظ تنظیم خدام میں ہو یا انصار۔ اور طبقہ نسواں یعنی لجنہ اماء اللہ میں۔ لیکن انصار اپنی عمر کے لحاظ سے ذمہ داری کے ایسے مقام پر ہیں۔ کہ ان کا نمونہ خواہ اچھا ہو یا برا۔ دوسروں پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اس لئے ہر ایک رکن انصار اور اس کے عہدیداران کے لئے ضروری ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو جماعت کے سامنے سال نو کا پروگرام تجویز فرمایا ہے۔ اس کو پوری کوشش اور توجہ سے سرانجام دینے کی کوشش کی جائے۔

تعلیم ناخواندگان تو پہلے ہی تنظیم انصار کے پروگرام میں شامل ہے۔ کہ جماعت کا کوئی انصار ایسا نہ ہو سکے جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ نہ کوئی لکھنا پڑھنا نہ آتا ہو۔ حضرت امیر المومنین نے خاص طور پر تعلیم ناخواندگان کو جماعتی تنظیم میں بھی شامل کر دیا ہوا ہے۔ اس لئے عہدیداران انصار کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت اور حلقہ کے اراکین انصار کا جائزہ لیں۔ کہ ان میں کوئی انصار ایسا تو نہیں ہے۔ جو لکھنا اور پڑھنا نہ جانتا ہو اور قرآن کریم ناظرہ نہ آتا ہو۔ اگر کوئی ایسا انصار ہو۔ تو اس کو جماعتی یا اپنی تنظیم کے ماتحت پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔ ....

.... (اور کسی ایسے انصار کو جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ پڑھنے لکھنے میں حجاب نہ ہونا چاہئے۔ خواہ اس کی عمر زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخر تک رب زدنی علماً کی دعا اور عمل پیرا رہتے رہے ہیں۔ پھر دوسروں کو کیوں حجاب ہو بلکہ آپ کے اسوۂ حسنہ پر پوری طرح قدم مارنا چاہیئے۔) یہ انتظام خواہ فرداً فرداً قرب مکانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی ناخواندہ کو خواندہ انصار کے سپرد کر کے کیا جائے۔ یا مکتب یا نائٹ سکول کے طور پر مقامی حالات کے ماتحت جو سہولت میسر ہو۔ اس طرح انتظام کیا جانا چاہیئے۔ عہدیداران انصار۔ اپنے ناخواندہ انصار بھائیوں کی تعلیم کا جو انتظام کریں۔ اس کا ذکر اپنی ماہوار کارگذاری کی رپورٹ میں بالالتزام کرتے رہیں۔

اسی طرح سال نو کے دیگر پروگرام پر عملدرآمد کرنے اور کرانے کے لئے بھی پوری سعی کرتے رہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد انصار اللہ مرکزیہ)

عہدیداران انصار رپورٹ ضرور بھجوا کریں

جلسہ سالانہ کے بعد سے بہت سی مجالس انصار اللہ کی طرف سے کارگذاری کی رپورٹیں مرکز میں نہیں پہنچ رہیں۔ شاید یہ خیال ہو۔ کہ جلسہ سالانہ پر زبانی اپنی کارگذاریوں کا ذکر دفتر مرکزی دفتر میں کیا جا چکا ہے۔ کچھ عرصہ ترسیل رپورٹ میں توقف کیا جائے۔ لیکن یہ درست نہیں۔ ہر ماہ کی باقاعدہ رپورٹ کارگذاری مرکز میں آنی چاہیئے۔ اگر کام کچھ بھی نہ کیا گیا ہو۔ تو یہی اطلاع بھجوا دی جائے۔ کہ فلاں وجہ سے اس ماہ میں کوئی کام نہیں ہو سکا۔ بہرحال مرکز کو اپنی کارگذاری کے نتائج سے باخبر رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے زعماء صاحبان کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی مجلس کی کارگذاری کی رپورٹیں باقاعدہ بھجوانے کا انتظام کریں۔

(۲) بعض مجالس انصار اللہ ایسی بھی ہیں۔ کہ جب سے وہ قائم ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض ایسی ہیں۔ جنہوں نے بالکل رپورٹ بھجوانی شروع نہیں کی اور بعض بالالتزام رپورٹیں نہیں بھجواتیں۔ گاہ بگاہ رپورٹ بھجوا دیتی ہیں۔

ایسی مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان کو صاف طور پر بار بار تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ رپورٹوں کے بھجوانے میں باقاعدگی اختیار کریں۔ ورنہ ان کی یہ سستی ناقابل التفات متصور ہوگی۔

(نائب قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبۂ عمومی)

سندھ صوبائی بجٹ میں ۱۳ لاکھ کی بچت کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا

کراچی ۲ مارچ۔ سندھ کے لئے ۱۳ لاکھ روپے کی بچت کا بجٹ پیش کرتے ہوئے آج صوبہ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے اعلان کیا کہ کوئی نیا ٹیکس لگانے کی تجویز نہیں ہے۔ لیکن یہ بچت شہری دفاع وانڈ رمنٹ پولیس کو سرے سے ختم کر دینے۔ سرحدی پولیس کی تعداد میں کمی کرنے اور محکمہ انسداد رشوت ستانی کی از سر نو تنظیم کے ذریعہ حاصل ہوگی۔ آئندہ مالی سال کے لئے آمدنی کا تخمینہ ۹ کروڑ ۹۶ لاکھ ۹۰ ہزار روپے اور اخراجات کا تخمینہ ۹ کروڑ ۷۷ لاکھ ۹۱ ہزار روپے لگایا گیا تھا لیکن مرکزی حکومت نے انکم ٹیکس سیلز ٹیکس اور آبکاری ڈیوٹی کی آمدنی سے صوبہ کا جو حصہ مقرر کیا ہے۔ وہ نظر ثانی شدہ تخمینہ کے مطابق ۲۹ لاکھ ۴۲ ہزار روپے ہوگا۔ اور اس طرح سنہ ۵۴-۵۵ء کی تخمینہ شدہ آمدنی ۹ کروڑ ۹۹ لاکھ ۳۳ ہزار روپے ہو جائیگی اور اس طرح ۲۱ لاکھ ۴۱ ہزار روپے کی بچت ہوگی۔ سنہ ۵۳-۵۴ء کے نظر ثانی شدہ تخمینہ کے مطابق موجودہ مالی سال کے اختتام پر ایک کروڑ ۷۰ لاکھ روپے ہوگا۔ جو انکم ٹیکس سیلز ٹیکس اور آبکاری ڈیوٹی کی مد میں مرکز سے ملنے والے حصہ کے نظر ثانی تخمینہ کے مطابق دو لاکھ روپے کی مزید آمدنی سے ایک کروڑ ۴۴ لاکھ روپے رہ جائے گا۔ حالانکہ ۵۳-۵۴ء کے بجٹ کے تخمینہ میں ایک لاکھ روپے کی بچت کی پیشین گوئی کی گئی تھی نئے مالی سال میں سرمایہ سے ۱۰ کروڑ ۸ لاکھ ۹۵ ہزار روپے کے خرچ کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ بجٹ کے تخمینوں کے مطابق صوبے کی آمدنی میں گذشتہ سال کی نسبت ۲۵ لاکھ روپے کی کمی ہوئی۔ موجودہ مالی سال میں صوبہ کی آمدنی میں ۴۴ لاکھ ۳۸ ہزار روپے کا اضافہ اور اخراجات میں ۲ کروڑ ۸ لاکھ ۳۲ ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ جس کی وجہ سے ایک کروڑ ۷۰ لاکھ ۹۵ ہزار روپے کا خسارہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ کو آج اپنی تقریر پر چند منٹ کے لئے روک دینی پڑی۔ کیونکہ ممبروں کو تقریر کی کاپیاں تقسیم نہ ہو سکی تھیں۔ چند منٹ رکنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر جاری رکھی۔ ممبروں کو تقریر کا سندھی ترجمہ بھی دیا گیا۔

سندھ کا بجٹ ایک نظر میں

	آمدنی	خرچ
سنہ ۵۰-۵۱ء (حسابات)	۸ کروڑ ۳۰ لاکھ	۸ کروڑ ۳۴ لاکھ
سنہ ۵۱-۵۲ء (حسابات)	۹ کروڑ ۱۷ لاکھ	۹ کروڑ ۷۲ لاکھ
سنہ ۵۲-۵۳ء (حسابات)	۹ کروڑ ۷۵ لاکھ	۱۰ کروڑ ۳۲ لاکھ
سنہ ۵۳-۵۴ء (تخمینہ)	۹ کروڑ ۹۵ لاکھ	۹ کروڑ ۹۳ لاکھ
سنہ ۵۳-۵۴ء (نظر ثانی)	۱۰ کروڑ ۸ لاکھ	۱۱ کروڑ ۵۵ لاکھ
سنہ ۵۴-۵۵ء (تخمینہ)	۹ کروڑ ۹۹ لاکھ	۹ کروڑ ۸۷ لاکھ

فلاڈلفیا میں زبردست دھماکہ پانچ جانیں ضائع ہوگئیں

فلاڈلفیا ۲ مارچ۔ گذشتہ جنوبی فلاڈلفیا میں ایک زبردست دھماکہ سے دو عمارتوں میں شگاف پڑ گئے پانچ جانوں کا نقصان ہوا۔ جن میں تین بچے تھے اور ایک سترہ سالہ دوشیزہ چھ گھنٹے تک ایک پبلک ٹیلیفون میں بند رہنے کے باوجود بالکل محفوظ رہی۔ تحقیقات جاری ہے۔

آئزن ہاور کو قتل کرنے کی سازش

واشنگٹن ۲ مارچ۔ آج یہاں حفاظتی اقدامات زیادہ سخت کر دیئے گئے۔ کیونکہ اس بات کا عام چرچا ہے کہ قوم پرست پورٹو ریکو جنہوں نے ایوان نمائندگان میں پانچ کانگریسیوں پر گولیاں برسائی ہیں۔ وہ امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور پر قاتلانہ حملہ کی سازش کر رہے ہیں۔

سوڈان میں خانہ جنگی کا زبردست خطرہ

پیرس ۲ مارچ۔ قاہرہ ریڈیو نے آج سوڈان یونین کا ایک اعلانیہ نشر کرتے ہوئے کہا کہ خرطوم میں حالیہ مظاہرے انگریزوں کی شرارت کا نتیجہ تھے۔ اعلانیہ میں سوڈان کے عوام، مصر اور دنیا کے لوگوں کو بتایا گیا ہے کہ ملک کی موجودہ صورت حال اس امر کا ثبوت ہے کہ برطانیہ نے سوڈان کے آزادی کو ختم کرنے اور ملک میں خانہ جنگی شروع کرانے کے لئے ایک منظم سازش کر رکھی ہے۔ انگریز اپنے ہاتھ ایسے مفاد پرست لوگوں کو ملانے میں کامیاب ہو گیا ہے کہ جن کو سوڈان کی آزادی بھی عزیز نہیں۔

پنجاب کے قائم مقام ڈی۔ آئی۔ جی

ملتان ۲ مارچ۔ مسٹر آئی ایم ولی ڈپٹی انسپکٹر جنرل حکومت کی منظوری سے رخصت پر گئے ہیں اور ان کی جگہ خان نجف خان ڈی۔ آئی۔ جی ملتان رینج میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کا چارج سنبھالا ہے۔

آئزن ہاور کو قتل کرنیکی سازش

واشنگٹن ۲ مارچ۔ آج یہاں حفاظتی اقدامات زیادہ سخت کر دیئے گئے۔ کیونکہ اس بات کا عام چرچا ہے کہ قوم پرست پورٹو ریکو جنہوں نے ایوان نمائندگان میں پانچ کانگریسیوں پر گولیاں برسائی ہیں۔ وہ امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور پر قاتلانہ حملہ کی سازش کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں مظاہروں کی مذمت

جکارتا ۲ مارچ۔ آج انڈونیشیا کے تقریباً تمام اخبارات نے اتوار کے روز کئے گئے مظاہروں کی مذمت کی ہے۔ اور توقع ظاہر کی ہے۔ کہ قومی رہنما اس تلخ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ایک نیم سرکاری اخبار نے لکھا ہے کہ آئندہ اس قسم کے مظاہروں کی مناسب روک تھام ہونی چاہیئے۔ مخالف سوشلسٹ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ حالیہ واقعات کی معقولیت ثابت کرنا بہت مشکل ہے۔ اب بہتر یہ ہے کہ موجودہ سیاسی فضا...

مصر کا فوجی وفد اچانک خیر سگالی کے دورہ پر کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲ مارچ۔ پانچ افراد پر مشتمل ایک مصری فوجی وفد آج شب غیر متوقع طور پر کراچی پہنچا وفد لفٹنٹ کرنل مدحت محمد نجیب۔ میجر محمد حلمی ابراہیم۔ کیپٹن عبدالمنعم عثمانی۔ عبدالماجد۔ کیپٹن محمد جمال ابراہیم اور کیپٹن ہاشم محمد حاتم پر مشتمل ہے۔ وفد ہفتے تک پاکستان کا دورہ کرے گا۔ اور مختلف فوجی اداروں کو دیکھے گا۔ مصری سفارتخانہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وفد دوستانہ دورہ پر آیا ہے۔ کراچی کے سیاسی حلقوں میں وفد کی آمد کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وفد حکومت پاکستان کی دعوت پر کراچی نہیں آیا ہے۔ بلکہ دوستانہ دورہ پر آیا ہے۔ اور پاکستان افواج کے تربیتی اداروں و دیگر اداروں کا معائنہ کرے گا وفد کے لیڈر لفٹنٹ کرنل مدحت نے ہوائی مستقر پر ایک بیان میں پاکستانی عوام کے لئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا اور کہا کہ مصر میں حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں فوجی ترقی کا جائزہ لیں گے

جی ایم سید نہیں حزب اختلاف کا لیڈر میں ہوں
سندھ اسمبلی کے مسٹر سرڈل کرپالداس کا دعویٰ

کراچی ۲ مارچ۔ سندھ اسمبلی کے ایک ہندو ممبر مسٹر سرڈل کرپالداس نے آج اس بات پر اعتراض کیا ہے۔ کہ مسٹر جی ایم سید کو حزب اختلاف کا لیڈر تسلیم کیا جاتا ہے مسٹر کرپالداس کا کہنا ہے کہ ان کے گروپ کے ممبروں کی تعداد سے ان کے گروپ کے ممبر زیادہ ہیں۔ اس لئے انہیں حزب اختلاف کا لیڈر تسلیم کیا جانا چاہیئے۔

مصر کے آٹھ گرفتار شدہ فوجی افسر رہا کر دیئے گئے

قاہرہ ۲ مارچ۔ وزیر اعظم مصر جمال عبدالناصر نے اعلان کیا کہ جنرل نجیب کے کرسی صدارت پر واپس آنے کے بعد سے اب تک اتوار کے روز مظاہرے کرنیوالوں میں سے ۲۱۸ افراد کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ عبدالناصر نے بتایا کہ جن آٹھ افسروں کو حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا الزام غلط نکلنے پر انہیں چھوڑ دیا گیا۔

پیپسو کے انتخابات میں کانگریس کی کامیابی

نئی دہلی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین کے انتخابات میں کانگریس کامیاب ہو گئی ہے۔ ساٹھ ممبروں کے ایوان میں کانگریس نے ۳۲ نشستیں حاصل کر لی ہیں۔ اکالیوں کو صرف چھ نشستیں ملی ہیں۔ ان انتخابات سے پہلے یہاں اکالی وزارت قائم تھی۔

کشمیر میں امریکی مبصروں کی موجودگی پر نہرو کا اعتراض
امریکی سفیر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۲ مارچ۔ امریکی سفیر متعینہ بھارت نے آج بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کی حالیہ تقریر پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ جس میں پنڈت نہرو نے کشمیر میں اقوام متحدہ کے مقرر کردہ مبصرین میں امریکی مبصروں کی موجودگی میں اعتراض کیا ہے۔

جکارتا میں مظاہروں پر پابندی

جکارتا ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے فی الحال ملک کے صدر مقام پر ہر قسم کے مظاہروں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ پابندی اتوار کے ہنگاموں کے پیش نظر لگائی گئی ہے۔ جس میں ایک فوجی کپتان اور ۵ شہری بری طرح زخمی ہو گئے۔

پاکستان میں پرائمری کی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے مسجدوں کو استعمال کیا جائے (وزیر تعلیم)

پشاور ۲ مارچ۔ پاکستان کی تعلیمی مشاورتی کمیٹی کے چھٹے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے کہا کہ ملک میں پرائمری تعلیم کے فروغ کے لئے مسجدوں کو استعمال کیا جائے۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ معیار زندگی کی پستی اور ذرائع آمدنی کم ہونے کے پیش نظر ملک کے ۸۱ فی صد ان پڑھ لوگوں کو تعلیم دینے کے لئے ایسے ذرائع اختیار کرنے پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام دیہاتوں میں پرائمری اسکول قائم کرنے کا خیال ابھی تک پورا نہیں ہو سکتا۔

سیول میں کوریا کی آزادی کی سالگرہ

سیول ۲ مارچ۔ آج یہاں سرکردہ امریکی اور کوریا کے افسروں نے کوریا کی آزادی کی ۳۵ ویں سالگرہ میں شرکت کی۔ کوریا کی آزادی کا اعلان سال ۱۹۱۹ کے وسط میں جاپان کے خلاف زبردست فسادات کے دوران میں کیا گیا تھا۔

ریاست حیدرآباد کے بجٹ میں ایک کروڑ سولہ لاکھ کا خسارہ

حیدرآباد (دکن) ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں ریاستی اسمبلی کے نئے بجٹ میں ایک کروڑ سولہ لاکھ کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔

امریکہ ایران کو مزید فوجی امداد دیگا

تہران ۲ مارچ یہاں میں آمدہ امریکی فوجی امداد کے مشن نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ایران کی موجودہ ضروریات کے پیش نظر اسے مزید فوجی امداد دی جائیگی ہفتہ رواں میں جمعرات کے روز امریکی بھاری ٹینکوں کی پہلی قسط یہاں پہنچ جائے گی اور یقین ہے۔ کہ مستقبل قریب میں ایران بہترین اسلحہ کی آمد سے اپنے دفاع کو مضبوط تر بنانے میں کامیاب ہو جائیگا

۴ میں ملی مفاد کے پیش نظر مناسب تبدیلیاں پیدا کی جائیں۔

اینگلو مصری مذاکرات پر مصر کے حالیہ واقعات کا اثر دارالعوام میں ایڈن کا بیان

لندن ۱۴ مارچ۔ دیڈیو لوکل برطانوی دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے کہا۔ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ کہ مصر میں حالیہ واقعات کا ہمارے مذاکرات پر اگر کوئی اثر پڑا ہے۔ تو وہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ مذاکرات منطقہ نہر سویز کے بارے میں مصر کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ مسٹر ایڈن نے کہا۔ کہ اب بھی ہماری وہی پالیسی ہے جو میں ۱۷ دسمبر کو اپنی تقریر میں ایوان کو بتا چکا ہوں۔

وزیر اعظم کی خارجہ پالیسی کو مبارکباد

کراچی ۲ مارچ۔ صدر چیمبر آف کامرس پاکستان مسٹر ایم۔ اے رنگون والا نے ایک بیان میں وزیر اعظم محمد علی کو ملک کے خارجی تعلقات کے سلسلے میں دانشمندانہ پالیسی پر مبارکباد دی ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ انہوں نے حال ہی میں جس پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ اس کے باعث نہ صرف پاکستان دفاعی طور پر مضبوط ہوگا۔ بلکہ خیر سگالی مفاہمت اور امن عالم کو ترقی حاصل ہوگی۔ اب وزیر اعظم کو چاہیئے۔ کہ وہ ملک کی اندرونی حالت کو بھی ہمت کے ساتھ درست کریں۔ کیونکہ اس معاملے میں تساہل برتنا اچھا نہیں ہے۔

لیبر پارٹی سے ایک پرانی کارکن کا اخراج

لندن ۲ مارچ۔ برطانوی لیبر پارٹی کی قومی منتظمہ نے ۷۴ سالہ پرانی ممبر مسز الیوا گلیڈز ہیر یڈفرن کی لیبر پارٹی سے اخراج کے خلاف اپیل مسترد کردی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ وہ کمیونسٹ تنظیم عورتوں کی قومی اسمبلی کی دعوت پر ماسکو گئی تھی۔ لیبر پارٹی نے اس کی ممانعت کردی تھی۔

واشنگٹن میں پنڈت نہرو کے "انداز بیان" پر حیرانی

واشنگٹن ۲ مارچ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی حالیہ تقریر میں امریکی امداد کو جس انداز میں مسترد کردیا ہے۔ اس سے یہاں کے سیاسی حلقے قطعاً متاثر نہیں ہوئے البتہ کچھ لوگوں کو پنڈت جی کے "انداز بیان" پر ضرور حیرانی ہوئی ہے۔

انگریز مصر کے موجودہ حالات سے فائدہ اٹھائینگے

لندن ۲ مارچ۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مصری رہنما رائے عامہ کو فوری طور پر ہموار کرنے کے لئے جلد از جلد نہر سویز سے متعلق اینگلو مصری مذاکرات شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔ قابل اعتماد ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مصر کی طرف سے ایک تجویز لندن روانہ کی جائے گی۔ جس پر موجودہ حالات کی روشنی میں غور کیا جائیگا ان ہی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اب برطانیہ کی طرف سے فوری مذاکرات کے لئے اس سلسلہ میں جنبانی نہیں ہوگی۔ اور مصری حکومت کو ہی پہل کرنی ہوگی۔

برطانیہ کو تحت البحر کوئلہ کی تلاش

لندن ۲ مارچ۔ کوئلہ کا برطانوی قومی بورڈ اسکاٹ لینڈ کے ساحل کے قریب سمندر میں کوئلہ کی تلاش کرے گا۔ اس ملک میں اس قسم کی تلاش کا یہ پہلا موقع ہے۔ اس کے لئے ۱۷۰ فٹ کی بلندی پر ایک پلیٹ فارم بنایا جائے گا۔ یہ پلیٹ فارم ساحل سے ۳½ میل تک کی دوری پر ہوگی۔ اس پلیٹ فارم سے ۲۵۰۰ فٹ کی گہرائی پر آلات اتارے جائیں گے۔ جو تہہ کی مٹی کا نمونہ اوپر لائیں گے۔ آلات اور اس پر بھاری خرچ کی وجہ سے پہلی کھدائی پر ۲½ لاکھ پونڈ صرف ہوں گے۔ اس پلیٹ فارم پر کام کرنے والوں کے لئے رہنے کا بندوبست کیا جائے گا۔ اور برطانوی سرزمین سے ریڈیائی رابطہ قائم کیا جائے گا۔

خان عبدالقیوم خان خرطوم سے واپس آ رہے ہیں

کراچی ۲ مارچ۔ خان عبدالقیوم خان وزیر خوراک سرحد موصوف آج خرطوم سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ موصوف آج رات کراچی سے ڈھاکہ روانہ ہو جائیں گے۔

چین میں پانچ منزلہ عمارت کے برابر بلند پل

سنگاپور ۲ مارچ۔ پیکن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ووچنگ اور ہنیانگ کے درمیان دریائے یانگسی پر پانچ منزلہ عمارات کے برابر بلند ایک پل تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس پل کے ذریعہ کینٹن اور پیکن کے درمیان اب براہ راست ریل گاڑیاں آنے جانے لگیں گی۔

آٹھ سو صنعتی سپروائزروں کی تربیت

کراچی یکم مارچ۔ پاکستان میں ۸۰۰ صنعتی اور دیگر سپروائزروں کو بین الاقوامی مزدور ادارے کی طرف سے بھیجے گئے ماہرین نے تربیت دی۔ ان سپروائزروں کو مشینوں کے صحیح استعمال کی تربیت دی گئی ہے۔

فضل الحق کو گورنر بنانے کی پیشکش نہیں کی گئی

کشتیا ۲ مارچ۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج یہاں ان اطلاعات کی تردید کی۔ کہ مسٹر اے۔ کے فضل الحق کو مشرقی بنگال کا گورنر بنانے کی پیشکش کی گئی ہے۔ تاکہ وہ مسلم لیگ کی حمایت کر سکیں۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ مسٹر فضل الحق کو ایسی کوئی پیشکش نہیں کی گئی۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ حقیقت یہ ہے کہ خود مسٹر فضل الحق یہ عہدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

لاہور اور امرتسر کے درمیان براہ راست مسافر گاڑیاں چلانے پر سمجھوتہ ہو گیا

لاہور ۲ مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے ریلوے افسروں نے امرتسر اور لاہور کے درمیان فی الحال ریلوے شٹل سروس چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان مجوزہ ریلوے سروس کے اوقات پر بھی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ بھارت کی ناردرن ریلوے اور پاکستان کی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام کے درمیان آج پھر لاہور میں بات چیت شروع ہوئی۔ چونکہ ابھی دونوں ملکوں کے درمیان زیادہ آمد و رفت نہیں اس لئے یہ طے کیا گیا۔ کہ فی الحال شٹل سروس چلانا ہی موجودہ ضروریات کے مطابق کافی ہوگا۔ توقع ہے کہ اس مہینے دونوں ریلوں کے جنرل منیجر باہمی گفت و شنید کے بعد اس شٹل سروس کے اجراء کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

سندھ اسمبلی کی پوری کاروائی سندھی میں ہوئی

کراچی ۲ مارچ۔ سندھ اسمبلی میں آج حلف وفاداری سے لے کر تقریباً دن تک کاروائی سندھی میں ہوتی رہی صرف ایک وزیر مسٹر حامد حسین فاروقی اور ایک رکن مسٹر نفیس محمد مستعل انگریزی بولتے تھے۔ سوا سپیکر وزراء اور تمام ممبر سندھی ہی بولتے رہے۔ مسٹر حامد حسین فاروقی ایک بار سوالوں کے وقفے کے دوران انگریزی میں ضمنی سوالات کا جواب دینے لگے۔ تو وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے ان کی مدد کی اور ان کی بجائے خود سندھی میں ضمنی سوالات کا جواب دینے لگے۔

سر جان کوٹلاوالا مصالحت کرانے نہیں آ رہے تھے

کولمبو ۲ مارچ۔ لنکا کے وزیر اعظم سر جان کوٹلاوالا نے ایک پریس کانفرنس میں عالمی تنازعات کے سلسلے میں بے شمار سوالوں کا جواب دینے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا۔ کہ ان پر تبصرہ کرنا میرا کام نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات کو غلط بتایا ہے۔ کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کسی نے انہیں ثالث بنانے کی تجویز پیش کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے پنڈت نہرو سے گفت و شنید کی ہے۔ منصوبہ کولمبو کے متعلق سر جان کوٹلاوالا نے کہا۔ کہ حالات بہت اچھے ہیں امداد وصول کرنے والے ممالک اسے بہتر طریقوں پر استعمال کر رہے ہیں۔ ایشیائی وزرائے اعظم کی مجوزہ کانفرنس پر انہوں نے بڑا اعتماد ظاہر کیا۔

امریکیوں میں دن بدن اتحاد بڑھیگا

وینزویلا امریکہ یکم مارچ۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس آج امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور کے طیارہ "کولمبیا" میں یہاں پہنچے۔ آپ نے یہاں ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ انہیں توقع ہے۔ کہ کل یہاں دسویں انٹر امریکن کانفرنس سے امریکیوں کی تاریخ زندگی میں ایک "نئے تعمیری باب" کا اضافہ ہوگا۔ اور امریکی پہلے سے زیادہ متحد ہو جائیں گے۔

اپنی شکایت اقوام متحدہ میں پیش کرو
امریکہ کی وزارت خارجہ کا بھارت کو جواب

واشنگٹن ۲ مارچ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے امریکی مبصرین سے متعلق جو شکایت کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں امریکہ کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر بھارت کو امریکی مبصرین کی کوئی شکایت ہے تو اسے براہ راست اقوام متحدہ سے شکایت کرنی چاہیئے۔ مگر اقوام متحدہ کے بھارتی ذرائع نے کہا ہے۔ کہ بھارت کو اقوام متحدہ سے شکایت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مبصرین کے نگران جنرل ہی سے شکایت کرنی کافی ہے۔

مسٹر فضل الحق نے قیام پاکستان کو روکنے کی انتہائی کوشش کی تھی (خاتون پاکستان)

میمن سنگھ ۲ مارچ۔ ایک جلسہ عام کو مخاطب کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح نے زور دیا۔ کہ آزادی کو خطرات سے بچانے کے لئے مسلمانوں میں اتحاد بہت ضروری ہے۔ متحدہ مساعی سے ہی ملکی ترقی کی رفتار بڑھائی جا سکتی ہے۔ مسلم لیگ کو مضبوط کرنا بہت ضروری ہے۔ ڈھاکہ سے میمن سنگھ تک ریلوے لائن کی دونوں طرف بہت بڑا ہجوم تھا۔ محترمہ فاطمہ جناح کی ریل جب گذری۔ تو تالیوں کی آواز فضا کو گونج اٹھی۔ میمن سنگھ میں خاتون پاکستان نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ قائد اعظم اور مسلم لیگ کی رہنمائی میں آپ لوگوں نے پاکستان حاصل کیا۔ اب پاکستان کی خوشحالی کے لئے مسلم لیگ کو مضبوط بنایئے۔ ایک طالب علم نے ڈھاکہ سے آگے ایک ریلوے اسٹیشن پر پوچھا۔ کہ کیا مسلم لیگ کی تباہی پاکستان کی تباہی ہے؟ خاتون پاکستان نے جواب دیا۔ "ہاں!" ان سے پوچھا گیا کیا مسٹر فضل الحق اقتدار پاکر پاکستان کو تباہ کر دیں گے؟

مصر میں سات فوجی افسروں کیخلاف مقدمہ چلایا جائیگا

سوڈان میں فسادات کا پھر اندیشہ

قاہرہ ۲ر مارچ - قاہرہ ریڈیو نے آج اعلان کیا ہے کہ جنرل نجیب کی بحالی کی مہم کے سلسلے میں فوجی قواعد کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں مصر کے سات فوجی افسروں کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے خبر دی ہے کہ جنرل نجیب نے قاہرہ واپس آتے ہی کہا کہ مجھے یقین ہے کہ جن لوگوں نے خرطوم میں فساد برپا کیا اور ۲۵ افراد کو مار ڈالا۔ انھیں حکومت سوڈان سخت سزا دے گی۔ بہرحال سوڈان کے واقعات زیادہ سنگین نہیں تھے۔ مصر میں گذشتہ اتوار کو غدر برپا کرنے کے الزام میں چالیس افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں احمد حسین سابق سوشلسٹ لیڈر بھی پکڑے گئے ہیں۔ انہوں نے جنرل نجیب کے استعفے کے بعد ہی جمال عبدالناصر وزیراعظم کو لکھا تھا کہ حکومت کی کرسی خالی کر دی جائے۔ کچھ لوگ اخوان المسلمین کے ہیں اور کچھ کمیونسٹ ممبر ہیں۔ مصری اخباروں نے لکھا ہے کہ اگر یونینسٹ پارٹی سوڈان کے انتخابات میں کامیاب ہو گئی تو بہت خونریزی ہو گی۔ گورنر جنرل سوڈان کی ایک خبر کے مطابق سوڈان میں مزید فسادات کا اندیشہ ہے۔ کل کے فسادات میں جو لوگ مرے ہیں اب ان کی تعداد تیس ہو گئی ہے۔

سوڈان میں بھارتی ایجنٹ کا تقرر کیا جائے گا

نئی دہلی ۲ مارچ - سوڈان میں مقیم بھارتیوں کے مفاد کی نگرانی کے لئے بھارت سرکار خرطوم میں اپنا ایک ایجنٹ مقرر کرے گی۔ وہاں تقریباً ۔۔۱۴ بھارتی موجود ہیں اور بھارتی قونصل جنرل اسکندریہ میں رہتا ہے۔ جو تجارتی کمشنر برائے سوڈان بھی ہے۔ خلیج فارس کے علاقے میں چھ ہزار بھارتی ہیں۔ بغداد سے بھارتی سفارتی نمائندہ ان کے علاقوں میں آتا جاتا ہے۔ اور مفاد کی نگرانی کرتا ہے۔

بقیہ صفحہ اوّل

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر

ہیں اس ملک کے ۴۰ نمائندوں میں سے عربوں کو جو نمائندگی دی گئی وہ صرف ۵۰ فی صدی تھی۔ پھر ان پندرہ عرب نمائندوں کے لئے اس شرط کا پورا ہونا بھی لازمی تھا کہ وہ فرانسیسی حکام کے نزدیک قابل قبول ہوں

تونس

تونس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وہاں حالت اس سے بھی زیادہ خراب ہے۔ وہاں لوکل باڈیز میں ایک طرف عربوں کی ۹۵ فیصدی آبادی کو اور دوسری طرف ۵ فیصدی فرانسیسیوں کو برابر کی نمائندگی دی گئی ہے آپ نے یہ بتاتے ہوئے کہ دنیا میں بڑی تیزی کے ساتھ حالات بدل رہے ہیں امید ظاہر کی کہ فرانسیسی حکام نئے رجحانات اور وقت کے اشاروں کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

ہند چینی

آپ نے ہند چینی کا بھی ذکر کیا اور فرمایا گذشتہ جنگ میں فرانس نے اپنے اقتدار کو رضا کارانہ طور پر جاپان کے حوالے کر دیا تھا۔ لیکن جب کسی اور نے ان کے واسطے جنگ جیت لی، تو پھر انہوں نے ہند چینی کے لوگوں کو اقتدار سونپنے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ وہ اس کے اصل حقدار تھے۔ آپ نے کہا یہ کہنا کہ ان نوآبادیوں کے لوگ ابھی اس قابل نہیں ہیں کہ خود مختار حکومت چلا سکیں اپنے اندر کوئی وزن نہیں رکھتا کیونکہ وہ تو اس کے کبھی بھی اہل نہیں ہوں گے جب تک کہ انہیں اس کا اہل بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور انہیں خود مختاری کی راہ پر گامزن نہیں کیا جائے گا۔

تقاضائے وقت

آپ نے کہا مگر موجودہ زمانہ کے مخصوص حالات کا تقاضہ یہی ہے۔ کہ غیر ملکی قبضہ، اقتدار، خود مختاری اور جذبۂ خود مختیاری کا پاس کرتے ہوئے اب پیچھے ہٹ جائے اور اسی طرح غیر ملکی طاقتیں اقتصادی میدان میں ناجائز انتفاع کی پالیسی سے دستکش ہو کر اقتصادی تعاون کو اپنا شعار بنائیں۔ ایک بین الاقوامی تنظیم کو جس کا مقصد بین الاقوامی تنازعات کو پُرامن طریق پر طے کرانا ہے ایسے حالات پیدا کرنے میں ممد ہونا چاہیئے۔

آپ نے فرمایا۔ کہ حالات کی رفتار سے ظاہر ہے۔ کہ دنیا کی قومیں رفتہ رفتہ اسی نصب العین کی طرف آ رہی ہیں۔ خواہ وہ ان نوآبادیات کو آگ اور خون سے گذار کر اس نصب العین تک پہنچیں یا اقوام متحدہ کی مصالحانہ کوششوں کے ذریعہ اور یا پھر از خود تقاضائے وقت کے مطابق صحیح احساس کی مدد سے۔ آپ نے کہا۔ اگر قوموں نے اس حقیقت کو نہ پہچانا تو پھر اس دنیا کا تباہی سے دوچار ہونا لازمی ہے۔ آپ نے قابض اقوام اور نوآبادیاتی طاقتوں سے اپیل کی کہ وہ حقیقت پسندی کا ثبوت دیں۔ اور مقبوضہ علاقوں کے باشندوں کی قومی امنگوں کو نفرت و حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں۔

تقریر کے آغاز میں آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے بعض جدید رجحانات کا ذکر کرتے ہوئے اقتصادی انقلاب کے زمانہ سے لیکر موجودہ دور تک یورپ کے سیاسی اقتصادی اور معاشرتی حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ انقلاب بالآخر دو نئے رجحانات کو جنم دینے کا موجب بنا۔ یعنی کیپٹل ازم اور کمیونزم۔ اول الذکر میں ہی نوآبادیاتی نظام کے جراثیم پنہاں تھے۔ اور مؤخر الذکر رجحان تو تھا ہی پہلے رجحان کا ردعمل۔ آپ نے خیال ظاہر کیا۔ کہ عمل اور ردِ عمل کا یہ چکر جو صنعتی انقلاب کی وجہ سے معرض وجود میں آیا تھا۔ اب کالعدم ہو رہا ہے۔ نیز آپ نے اس امید کا اظہار فرمایا کہ اب دنیا میں اس چکر کا اعادہ نہیں ہو گا۔

کراچی ۳ر مارچ:- سندھ اسمبلی میں صوبائی بجٹ پر عام بحث ۵ مارچ سے شروع ہو گی۔ اور تین روز تک جاری رہے گی۔

بھارت ہر سال ہم سے دس کروڑ ڈالر کی امداد لے رہا ہے

نہرو کو امریکی حکام کا جواب

واشنگٹن ۲ر مارچ - بھارت کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے امریکی فوجی امداد مسترد کرنے کا جو اعلان کیا ہے۔ اس پر امریکہ کے سرکاری حلقوں میں حیرت کا اظہار نہیں کیا گیا۔ لیکن پنڈت نہرو نے فوجی امداد مسترد کرتے ہوئے جو لہجہ اختیار کیا ہے۔ اس پر امریکی افسر بہت حیران ہوتے ہیں۔ جہاں تک امریکی مبصروں کو کشمیر سے نکالنے کا سوال ہے امریکی افسروں نے بتایا کہ اس سلسلے میں پنڈت نہرو کو اپنا مطالبہ اقوام متحدہ میں پیش کرنا پڑیگا یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو غالباً اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل داغ ہیمرشولٹ کو اس سلسلے میں پیغام بھیج چکے ہیں۔ سرکاری حلقوں نے کہا کہ اس کا کوئی خطرہ نہیں کہ پنڈت نہرو موجودہ اعلان؟ جنگ میں روس کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیں گے۔ یہاں اس سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ کہ کیا پنڈت نہرو اس حد تک امریکہ سے ناراض ہو جائیں گے۔ کہ وہ امریکہ سے ٹیکنیکل اور اقتصادی امداد لینے سے بھی انکار کر دیں۔ اس وقت بھارت کو دس کروڑ ڈالر سالانہ اقتصادی امداد امریکہ کی طرف سے دی جا رہی ہے۔ امریکہ نے پاکستان کو پہلے سال میں جو فوجی امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ بھارت کو ملنے والی امداد کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ امریکی سرکاری افسروں نے بتایا ہے کہ بھارت نے حال ہی میں حکومت کے تعاون سے امریکہ سے بڑی تعداد میں شرمن ٹینک۔ فلائنگ باکس کار قسم کے طیارے اور ہیلی کاپٹر خریدے ہیں۔ اس قسم کے فوجی سامان کی خریداری کے سلسلہ میں امریکی حکومت نے بھارت کو خاص مراعات دے رکھی ہیں۔ امریکی افسروں نے بتایا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے پنڈت نہرو کو فوجی امداد کے متعلق جو خط لکھا تھا۔ اس میں بھارت کو فوجی امداد دینے کی کوئی پیشکش نہیں کی گئی تھی۔ بلکہ صرف یہ کہا گیا تھا کہ اگر بھارت نے کبھی ایسی کوئی درخواست کی۔ تو وہ اس پر ہمدردی سے غور کریں گے۔ وائٹ ہاؤس کے افسروں نے بتایا ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے صدر آئزن ہاور کو جو جواب دیا ہے۔ اس میں بھی امریکی فوجی امداد کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا۔ سرکاری حلقوں نے کہا کہ نہرو نے بڑے اخلاقی انداز میں خط کا جواب دیا تھا۔ اور صرف یہ کہا تھا۔ کہ بھارت مشرق اور مغرب کی اعصابی جنگ سے علیحدہ رہنا چاہتا ہے۔ لیکن نہرو نے پارلیمنٹ میں جو تقریر کی۔ وہ ترش روئیے کی حامل ہے۔

مکہ مکرمہ میں ادیب شیشکلی کی مصروفیات

مکہ مکرمہ ۲ر مارچ - شام کے سابق صدر بریگیڈیر ادیب شیشکلی نے آج یہاں مقامات مقدسہ کی زیارت کی۔ آج سابق صدر سے ممبران کابینہ اور دیگر اعلےٰ ہستیوں نے بھی ملاقات کی